DAR UL IFTA JAMIA BINORIA SITE KARACHI PAKISTAN
Ph: 021 - 2560300 - Ext.: 286 | Mobile:03332212607
Web Site: www.onlinefatwa.com | Email:daruliftaa@gmail.com
BINORIA International

S No: ========== 3344
Fatwa No: ===== ۳۶۰۸۰
Date: ========== 19/7/2007

کیا شادی پر گانا سننا یا گانا گانا جائز ہے؟

NAME :>> Muhammad Abid
ADDRESS :>> Islamabad
EMAIL :>>
SUBJECT :>> SONG

QUESTION :>> kia shadi per song sunnah ya ghana jaiz hai?

الجواب حامداً ومصلیاً

خوشی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے اور نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے نہ کہ حرام کام کرکے نعمتِ خداوندی کی ناشکری اور اللہ کے غضب کو دعوت دی جائے۔ جیسے گانے گانا یا ان کا سننا، یہ دونوں امور شرعاً ناجائز و حرام ہیں اس لیے ان سے احتراز لازم ہے۔

قال اللہ تعالیٰ: ومن الناس من یشتری لھو الحدیث لیضل عن سبیل اللہ بغیر علم ویتخذھا ھزواً اولئک لھم عذاب مھین ۔ الآیۃ ۶ لقمان پ ۲۱

وفی المشکوۃ: عن جابرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الغناء ینبت النفاق فی القلب کما ینبت الماء الزرع رواہ البیہقی فی شعب الایمان ص ۴۱۱

وفی الدر: قلت وفی البزازیۃ استماع صوت الملاھی کضرب قصب ونحوہ حرام لقولہ علیہ الصلوۃ والسلام (استماع الملاھی معصیۃ والجلوس علیھا فسق والتلذذ بھا کفر) ای بالنعمۃ فصرف الجوارح الی غیر ما خلق لاجلہ کفر بالنعمۃ لا شکر فالواجب کل الواجب ان یجتنب کی لا یسمع ص ۳۴۹/۶

وفی الشامیۃ: واستماع ضرب الدف والمزمار وغیر ذلک حرام وان سمع بغتۃ یکون معذوراً ویجب ان یجتھد ان لا یسمع قہستانی ص ۳۹۵/۶

وفیہ ایضاً: لو دعی الی دعوۃ فالواجب الاجابۃ ان لم یکن ھناک معصیۃ ولا بدعۃ، والامتناع اسلم فی زماننا ص ۳۴۸/۶

وفیہ ایضاً: وان کان سماع غناء فھو حرام باجماع العلماء ص ۳۴۹/۶ واللہ اعلم بالصواب

خالد محمود عفا عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۷ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح
عبد الشکور
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۷ شعبان ۱۴۲۸ھ

23/8/07